



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا تیجانیہ کا وظیفہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

طریقہ تیجانیہ ایک غلط طریقہ ہے جو رسول اللہ ﷺ کے اسوہ مبارکہ اور سنت سے مطابقت نہیں رکھتا۔ بلکہ اس میں ایسی مشرکانہ بدعتیں پائی جاتی ہیں جن کے مطابق عقیدہ رکھنے یا عمل کرنے سے انسان اسلام سے ہی نفوذ اللہ خارج ہو جاتا ہے۔ اس کے اوراد و وظائف میں بھی بدعتیں موجود ہیں لہذا ثواب کے لئے انہیں پڑھنا جائز نہیں۔ کیونکہ اذکار عبادت کی ایک قسم ہیں اور عبادات سب تو فہمی ہیں۔ ان میں قرآن مجید اور صحیح احادیث کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت کریں اور رسول اللہ ﷺ کے بیان کئے ہوئے ذکر اور جو ادعیہ کی کتابوں میں موجود ہیں اسی طرح حدیث کی قابل اعتماد کتابوں سے انتخاب کر کے لکھی گئی ہیں ان کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ مثلاً ریاض الصالحین از امام نووی رحمہ اللہ، الکلم الطیب از امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ، الوایل الطیب از امام ابن قیم رحمہ اللہ اور الاذکار از امام نووی رحمہ اللہ وغیرہ۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ